مدیر کے نام

خلیل الرحمن ' لالہ موسیٰ

"حکومت عدلیہ کشمکش" (دسمبر ۹۷) میں پروفیسر خورشید احمد نے موجودہ سیاسی بحران کا نہایت شاندار محاکمہ کیا ہے۔ ہمارے مسائل کی اصل وجہ ہمارے حکمرانوں کی آمرانہ ذہنیت ہے' نام کے جمہوری ہیں۔ جماعتی انتخابات سے فرار' نظریات کے بجائے شخصیات پر انحصار' قومی مفادات کے بجائے ذاتی مفادات کی ترجیح' پھر کہاں کی جمہوریت! ہمارے حکمران یورپ اور امریکہ سے جمہوری اقدار ہی سیکھ لیتے تو ہمارے ملک میں اسلام کا مسئلہ کچھ حل ہو جاتا۔۔۔ ترجمان حسب معمول خوبیوں سے مزین تھا۔ نظریں محترم خرم مرادؒ کے "میں ایک درخت ہوں" جیسے مضامین تلاش کرتی ہیں۔

راشد عباس انصاری ' کراچی

قاضی حسین احمد صاحب نے "اقبال کا پیغام' امت مسلمہ کے نام" (نومبر ۹۷) میں "اسرار و رموز" کا حوالہ دیا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے "اسرار خودی" اور "رموز بے خودی" دو الگ مثنویاں تخلیق کی تھیں اور اپنی نگرانی میں یکجا مذکورہ نام سے شائع کیں۔ "عرض حال" "رموز بے خودی" کا حصہ ہے۔ "اسرار خودی" کے تو کئی ترجمے شائع ہوئے ہیں لیکن "رموز بے خودی" کا کوئی منظوم ترجمہ نہیں۔ سمندر خاں نے پشتو میں اور ڈاکٹر محمد عثمان نے اردو میں نثر میں ترجمہ کیا ہے لیکن منظوم نہ ہونے کی وجہ سے چاشنی سے محروم ہے۔ "انجمن ترقی اردو" کراچی کے کتب خانہ خاص میں سید خورشید علی مہر تقوی کا منظوم ترجمہ محفوظ ہے۔ یہ فنی اعتبار سے اسرار کے ترجموں سے بہتر ہے' ترجمے کی روانی اور اسلوب بیان معیاری ہیں۔ اس لحاظ سے بھی منفرد ہے کہ اسی بحر اور اسی وزن میں ہے جس میں اقبالؒ نے فارسی میں شعر کہے ہیں۔ کوئی صاحب دل اشاعت کا بیڑا اٹھائے تو بڑی خدمت ہو گی۔

نذیر عالم ' سراجیوو' بوسنیا

۹ اکتوبر ۹۷ سے یہاں ہوں۔ "اقبال کا پیغام' امت مسلمہ کے نام" (نومبر ۹۷) بہت پسند آیا۔ زار کے خلاف مزاحمت پر موشے گیمر کی کتاب دلچسپ محسوس ہوئی۔ مجھے امام شاملؒ پر اردو میں کوئی کتاب ارسال کریں۔ افریقہ میں این جی اوز کی داستان دل ہلا دینے والی ہے۔ افغانستان' بوسنیا' سب جگہ ایک ہی کہانی ہے۔ بوسنیا پر میں ایک